سوال

(122) کیافرض نماز میں دعاکی جاسکتی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازی کے لئے جائز ہے کہ وہ فرض نماز میں ارکان اداکرنے کے بعد دعا کرے یعنی مثلا سجدہ میں ''سبحان ربی الاعلی'' کے بعداس طرح کی دعا کرسکتا ہے کہ ''اللھم اغفرلی وارحمنی'' امید ہے مستفید فرماکر شکریہ کا موقعہ بخشیں گے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مومن کے لئے اس بات کی اجازت ہے کہ وہ نماز میں نماز خواہ فرض ہویا نفل دعا کے مقام پر دعامانگے اور نماز میں دعا کا مقام سجدہ، دونوں سجدوں کے درمیان، تشہداور نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی پر درود بھیجنے کے بعد اور سلام سے قبل نماز کا آخری حصہ ہے۔حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان مغفرت کے لئے دعا فرمایا کرتے تھے اوراس مقام پر آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

((اللھم اغفرلی وارحمنی واہدنی واجبرنی وارزقنی وعافنی))

''اے اللہ!تومجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم فرمااور مجھے ہدایت دے اور میری بگڑی بنادے اور مجھے رزق عطا فرمااور مجھے عافیت عطا فرما۔''

نبی ﷺ کاارشادگرامی ہے ''کہ رکوع میں اپنے پروردگار کی تعظیم بیان کرواور سجدہ میں خوب کوشش سے دعاء کروکیونکہ سجدہ میں کی گئی دعاءاس قابل ہے کہ اسے شرف قبولیت سے نوازاجائے۔'' (صحیح مسلم)

امام مسلم نے روایت حضرت ابوہریرہؓ بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ''بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے،جب وہ سجدہ میں ہوتا ہے لہٰذا سجدہ کی حالت میں کثرت سے دعاء کیا کرو۔''

صحیحین میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے جب انہیں تشہد سکھایا تو فرمایا کہ اس کے بعد آدمی جو چاہے دعا کرے۔ایک روایت میں الفاظ یہ ہیں ''اس کے بعد اسے جو دعا سب سے زیادہ پسند ہو اسے منتخب کرکے دعا کرے۔'' اس موضوع کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں جواس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ نماز کے ان مقامات میں دعاء کرنا مشروع ہے،مسلمان ان مقامات پر جوچاہے دعامانگ سکتا ہے،خواہ اس کا تعلق آخرت سے ہو یا دنیوی مصالح سے،بشرطیکہ گناہ یا قطع رحمی کی دعاء نہ ہواور افضل یہ ہے کہ ان دعاؤں کو کثرت کے ساتھ مانگا جائے جو نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں۔

صفحہ 238

محدث فتویٰ